

صغیر پاک و ہند کے تین جلیل القدر علمائے کرام کے مضامین کا مجموعہ ہے۔ پہلا مضمون مولانا شبیر احمد عثمانی لکھے، جو ”مسئلہ تقدیر پر ایک اہم شہدائے حق کا ازالہ“ کے عنوان سے زینتِ کتاب ہے، دوسرا مضمون مولانا محمد ادریس کاندھلوی کے رشحاتِ قلم کا نتیجہ ہے، اس کا عنوان ”قضا و قدر“ ہے۔ تیسرا مقالہ مولانا اری محمد طیب کے افکار و خیالات کو محتوی ہے، اور ”مسئلہ تقدیر“ کے عنوان کے ساتھ ہی یہ کتاب ہے۔

قدمہ مولانا مفتی محمد شفیع مرحوم کا تحریر فرمودہ ہے۔

کتاب میں مسئلہ زیر بحث کے تمام گوشوں کو فکر و نظر کے زاویوں میں لایا گیا ہے۔ اللہ ان حضراتِ علم کو س اہم قدمتِ دینی پر جزائے خیر سے نوازے گا۔ ان شاء اللہ العزیز۔

کبر کمانیاں

ناشر : پاکستان پنجابی ادبی بورڈ، دیال سنگھ مینشن، شاہراہ قائد اعظم، لاہور۔

صفحات : ۳۰۸۔ قیمت پچیس روپے

یہ کتاب پنجابی زبان میں ہے اور انگریزی، اردو اور پنجابی کے مشہور لکھنے والے کبر لکھو کی کمانیوں پر مشتمل ہے۔ ”کبر کمانیاں“ اس کا نام اس لیے رکھا گیا ہے کہ یہ کمانیاں پاکستان پنجابی ادبی بورڈ کے سیکرٹری جناب سید احسن کے بھتیجی بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔ جنہیں صاحب لکھتے ہیں۔ ”کتاب دانوں“ کبر کمانیاں“ تحریر کیا گیا ہے۔ یہ کمانیاں لیاں ہون دے باوجود ڈلیاں نیں۔“، ہنتر، موضوع، زبان دے کارن تے اوہناں دے نلے توں لاہور اٹھائیاں کتاب داں۔ ”کبر کمانیاں“ اسی مناسب جوڑ کیتا گیا اے۔“ کتاب، طباعت، کاغذ، مردق عمدہ۔

وہرت الوجود تے پنجابی شاعری

مصنف : سید علی عباس جلال پوری

ناشر : پاکستان پنجابی ادبی بورڈ، دیال سنگھ مینشن، شاہراہ قائد اعظم، لاہور۔

صفحات : ۲۴۸۔ قیمت پندرہ روپے

وہرت الوجود، تصوف کا ایک اہم مسئلہ ہے، متعدد صوفیائے تصوف کے اس نقطہ نظر کو اپنایا اور اس کی ترجمانی

کی ہے۔ بعض صوفیا اس سلسلے میں بہت آگے نکل گئے ہیں۔ پنجابی زبان کی زیر نظر کتاب میں مصنف نے متعدد مشہور

پنجابی شاعر کے کلام کی روشنی میں اس مسئلے پر گفتگو کی ہے، ان بتایا ہے کہ کس کس شاعر نے اس ضمن میں کس خیالات

کا اظہار کیا ہے۔ کتاب، طباعت، کاغذ بہترین۔